علامہ فراہی ایک بڑے درجہ کے محقق تھے انہوں نے اپنی تفسیروں میں تحقیق کا ایک خاص مجتہدانہ اسلوب اختیار کیا ہے جو دوسرے مفسرین کے اسالیب سے بہت کچھ مختلف ہے۔ اس اسلوب خاص میں سے انہوں نے جو مطالب اخذ کئے ہیں، اور آیات کے جو معانی متعین کئے ہیں ان میں اختلاف کی ویسی ہی گنجایش ہے جیسی دوسرے مفسرین کے نتائج تحقیق میں ہے۔ لیکن ان کے اسلوب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ ناظر کے زاویہ نظر کو وسیع کرتا ہے، اور قرآن مجید کے معانی و مطالب سمجھنے کے لیے تحقیق و تفحص اور مواد علمی کے وسیع تر میدانوں کی طرف اس کی رہنمائی کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خواہ کوئی شخص ان کے نتائج تحقیق سے کلی اتفاق نہ رکھتا ہو، مگر وہ ان کی تحقیقات میں ایسے بیش قیمت علمی فوائد پاتا ہے جن سے کوئی طالب العلم بے نیاز نہیں ہو سکتا۔ ان کی تصنیفات اور ان کے مضامین کی اشاعت فی الواقع ایک بڑی علمی خدمت ہے جس کا بیڑا ان کے تلامذہ نے اٹھایا ہے اور ہم تشنگان معارف قرآنی کو مشورہ دیں گے کہ وہ اس سے ضرور استفادہ کریں۔

دیوان غالب مجلد ہمارے پاس حیدرآباد کے محبوبیہ کارخانہ جلد سازی نے دیوان غالب کی ایک جلد نمونہ کے طور پر بھیجی ہے۔ اس کو دیکھ کر یہ اندازہ ہوا کہ یہ ہندوستانی کارخانہ اپنے کام کی نفاست میں کسی طرح انگریزی کارخانوں سے کم نہیں ہے گذشتہ ایک سال میں اس نے تقریباً ۳۷ ہزار جلدیں تیار کی ہیں جن پر سرکاری محکموں اور معززین نے اظہار اطمینان کیا ہے۔ مزید براں یہ معلوم کر کے ہم کو خوشی ہوئی کہ اس کارخانہ میں وظائف دیکر لڑکوں کو فن جلد سازی کی تعلیم دیجاتی ہے اور اس کام میں کسی قسم کا نسلی و قومی امتیاز نہیں کیا جاتا۔ کارخانہ میں ایک شعبہ تحقیق بھی ہے جس نے تین چار مفید چیزیں ایجاد کی ہیں۔ ایسے صنعتی ادارے اس کے مستحق ہیں کہ اہل ملک ان کی ہمت افزائی کریں۔ ہندوستان میں اب مجلد کتابیں شائع کرنے کا ذوق ترقی کر رہا ہے۔ جو مصنفین اور ناشرین اپنی کتابوں کی تجلید کرانا چاہتے ہوں ان سے ہم سفارش کرتے ہیں کہ انگریزی کارخانوں کے بجائے اس ہندوستانی کارخانے کی طرف توجہ کریں۔